اتوار 5 مئی، 2024

مضمون۔ دائمی سزا

سنہری متن: یسعیاہ 55 باب 6 آیت

”جب تک خداوند مل سکتا ہے اُس کے طالب ہو۔ جب تک وہ نزدیک ہے اُسے پکارو۔“

جوابی مطالعہ: **یسعیاہ 55 باب 7 آیت**

زبور 103: 8 تا 13 آیات

7۔ شریر اپنی راہ کو ترک کرے اور بدکار اپنے خیالوں کو اور وہ خداوند کی طرف پھرے اور وہ اُس پر رحم کرے گا اور ہمارے خداوند کی طرف کیونکہ وہ کثرت سے معاف کرے گا۔

8۔ خداوند رحیم اور کریم ہے۔ قہر کرنے میں دھیما اور شفقت میں غنی۔

9۔ وہ سدا جھڑکتا نہ رہے گا۔ وہ ہمیشہ غضبناک نہ رہے گا۔

10۔ اُس نے ہمارے گناہوں کے موافق ہم سے سلوک نہیں کیا اور ہماری بدکاریوں کے مطابق ہمیں بدلہ نہیں دیا۔

11۔ کیونکہ جس قدر آسمان زمین سے بلند ہے اُسی قدر اُس کی شفقت اُن پر ہے جو اُس سے ڈرتے ہیں۔

12۔ جیسے پورب پچھم سے دور ہے ویسے ہی اُس نے ہماری خطائیں ہم سے دور کر دیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

13۔ جیسے باپ اپنے بیٹوں پر ترس کھاتا ہے ویسے ہی خداوند اُن پر جو اُس سے ڈرتے ہیں ترس کھاتا ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ یسعیاہ 49 باب 8، 9، 11، 13 آیات

8۔ خداوند یوں فرماتا ہے کہ میں نے قبولیت کے وقت تیری سنی اور نجات کے دن تیری مدد کی اور میں تیری حفاظت کروں گا اور لوگوں کے لئے تجھے ایک عہد ٹھہراؤں گا تاکہ ملک کو بحال کرے اور ویران میراث وارثوں کو دے۔

9۔ تاکہ تُو قیدیوں کو کہے کہ نکل چلو اور اُن کو جو اندھیرے میں ہیں کہ اپنے آپ کو دکھلاؤ۔ وہ راستوں میں چریں گے اور سب ننگے ٹیلے اُن کی چراگاہیں ہوں گے۔

11۔ اور میں اپنے سارے کوہستان کو ایک راستہ بنادوں گا اور میری شاہراہیں اونچی کی جائیں گی۔

13۔ اے آسمانو گاؤ! اے زمین شادمان ہو اے پہاڑو نغمہ پردازی کرو! کیونکہ خداوند نے اپنے لوگوں کو تسلی بخشی اور اپنے رنجوروں پر رحم فرمائے گا۔

2۔ پیدائش 50 باب 14 تا 21 آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

14۔ اور یوسف اپنے باپ کو دفن کر کے اور اپنے ساتھ جو اُس کے باپ کو دفن کرنے کے لئے اُس کے ساتھ گئے تھے مصر کو لوٹا۔

15۔ اور یوسف کے بھائی یہ دیکھ کر کہ اُن کا باپ مر گیا کہنے لگے کہ یوسف شاید ہم سے دشمنی کرے اور ساری بدی کا جو ہم نے اُس سے کی ہے پورا بدلہ لے۔

16۔ سو انہوں نے یوسف کو کہلا بھیجا کہ تیرے باپ نے مرنے سے آگے یہ حکم کیا تھا۔

17۔ کہ تم یوسف سے کہنا کہ اپنے بھائیوں کی خطا اور اُن کا گناہ اب بخش دے کیونکہ اُنہوں نے تجھ سے بدی کی۔ سو اب تُو اپنے باپ کے خدا کے بندے کی خطا بخش دے اور یوسف اُن کی یہ باتیں سن کر رو یا۔

18۔ اور اُس کے بھائیوں نے خود بھی اُس کے سامنے جا کر اپنے سر ٹیک دیئے اور کہا دیکھ ہم تیرے خادم ہیں۔

19۔ یوسف نے اُن سے کہا مت ڈرو۔ کیا میں خدا کی جگہ پر ہوں؟

20۔ تم نے تو مجھ سے بدی کرنے کا ارادہ کیا تھا لیکن خدا نے اُسی سے نیکی کا قصد کیا تا کہ بہت سے لوگوں کی جان بچائے چنانچہ آج کے دن ایسا ہی ہو رہا ہے۔

21۔ اس لئے تم مت ڈرو۔ میں تمہاری اور تمہارے بال بچوں کی پرورش کرتا رہوں گا۔ یوں اُس نے اپنی ملائم باتوں سے اُن کی خاطر جمع کی۔

3۔ یوحنا 8 باب 1 تا 11 آیات

1۔ یسوع زیتون کے پہاڑ پر گیا۔

2۔ صبح سویرے ہی وہ پھر ہیکل میں آیا اور سب لوگ اس کے پاس آئے اور وہ بیٹھ کر انہیں تعلیم دینے لگا۔

3۔ اور فقیہ اور فریسی ایک عورت کو لائے جو زنا میں پکڑی گئی تھی اور اسے بیچ میں کھڑا کر کے یسوع سے کہا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

4۔اے استاد! یہ عورت زنا میں عین فعل کے وقت پکڑی گئی ہے۔

5۔توریت میں موسیٰ نے ہم کو حکم دیا ہے کہ ایسی عورتوں کو سنگسار کریں۔ پس تو اس عورت کی نسبت کیا کہتا ہے؟

6۔انہوں نے اسے آزمانے کے لئے یہ کہا تاکہ اس پر الزام لگانے کا کوئی سبب نکالیں مگر یسوع جھک کر انگلی سے زمین پر لکھنے لگا۔

7۔جب وہ اس سے سوال کرتے ہی رہے تو اس نے سیدھے ہو کر ان سے کہا کہ جو تم میں بیگناہ ہو وہی پہلے اس کو پتھر مارے۔

8۔اور پھر جھک کر زمین پر انگلی سے لکھنے لگا۔

9۔وہ یہ سن کر بڑوں سے لے کر چھوٹوں تک ایک ایک کر کے نکل گئے اور یسوع اکیلا رہ گیا اور عورت وہیں بیچ میں رہ گئی۔

10۔یسوع نے سیدھے ہو کر اس سے کہا اے عورت یہ لوگ کہاں گئے؟ کیا کسی نے تجھ پر حکم نہیں لگایا؟

11۔اس نے کہا اے خداوند کسی نے نہیں۔ یسوع نے کہا میں بھی تجھ پر حکم نہیں لگاتا۔ جا۔ پھر گناہ نہ کرنا۔

4۔ متی 18 باب 21 تا 27 آیات

21۔اُس وقت پطرس نے پاس آ کر اُس سے کہا اے خداوند اگر میرا بھائی گناہ کرتا رہے تو میں کتنی دفعہ اُسے معاف کروں؟ کیا سات بار تک؟

22۔یسوع نے اُس سے کہا میں تجھ سے یہ نہیں کہتا کہ سات بار بلکہ سات دفعہ کے ستر بار۔

23۔پس آسمان کی بادشاہی اُس بادشاہ کی مانند ہے جس نے اپنے نوکروں سے حساب لینا چاہا۔

24۔اور جب حساب لینے لگا تو اُس کے سامنے ایک قرضدار حاضر کیا گیا جس پر اُس کے دس ہزار توڑے آتے تھے۔

25۔ مگر چونکہ اُس کے پاس ادا کرنے کو کچھ نہ تھا اِس لئے اُس کے مالک نے حکم دیا کہ یہ اور اِس کے بیوی بچے اور جو کچھ اِس کا ہے سب بیچا جائے اور قرض وصول کر لیا جائے۔

26۔ پس نوکر نے گر کر اُسے سجدہ کیا اور کہا اے خداوند مجھے مہلت دے۔ میں تیرا سارا قرض ادا کردوں گا۔

27۔اُس نوکر کے مالک نے ترس کھا کر اُسے چھوڑ دیا اور اُس کا قرض بخش دیا۔

5۔ 2 تواریخ 30 باب 9 (کیونکہ) آیت

9۔۔۔ کیونکہ خداوند تمہارا خدا غفور و رحیم ہے اور اگر تم اُس کی طرف پھرو تو وہ تم سے اپنا منہ پھیر نہ لے گا۔

6۔ زبور 86: 1 تا 8 آیات

1۔اے خداوند! اپنا کان جھکا اور مجھے جواب دے۔ کیونکہ میں مسکین اور محتاج ہوں۔

2۔ میری جان کی حفاظت کر کیونکہ میں دیندار ہوں۔اے میرے خدا! اپنے بندہ کو جس کا توکل تجھ پر ہے بچا لے۔

3۔ یارب! مجھ پر رحم کر کیونکہ میں دن بھر تجھ سے فریاد کرتا ہوں۔

4۔ یارب! اپنے بندہ کی جان کو شاد کر دے۔ کیونکہ میں اپنی جان تیری طرف اٹھاتا ہوں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

5۔اس لئے کہ تو یارب! نیک اور معاف کرنے کو تیار ہے۔اور اپنے سب دعا کرنے والوں پر شفقت میں غنی ہے۔

6۔اے خداوند! میری دعا پر کان لگا۔اور میری منّت کی آواز پر توجہ فرما۔

7۔ میں اپنی مصیبت کے دن تجھ سے دعا کروں گا۔ کیونکہ تو مجھے جواب دے گا۔

8۔یارب! معبودوں میں تجھ سا کوئی نہیں اور تیری صعنتیں بے مثال ہیں۔

7۔ 1کرنتھیوں 10 باب 13 آیت

13۔ تم کسی ایسی آزمائش میں نہیں پڑے جو انسان کی برداشت سے باہر ہو اور خدا سچا ہے۔ وہ تم کو تمہاری طاقت سے زیادہ آزمائش میں نہ پڑنے دے گا بلکہ آزمائش کے ساتھ نکلنے کی راہ بھی پیدا کرے گا تاکہ تم برداشت کر سکو۔

8۔ متی 25 باب 34 (آؤ) آیت

34۔آؤ میرے باپ کے مبارک لو گو جو بادشاہی بنائے عالم سے تمہارے لئے تیار کی گئی ہے اُسے میراث میں لو۔

سائنس اور صحت

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

1۔ 466:26۔31

مسیحت کی سائنس بھوسے کو گندم سے جدا کرنے کے لئے ہاتھ میں پنکھا لئے ہوئے آتی ہے۔ سائنس خدا کو ٹھیک واضح کرے گی اور مسیحت اِس وضاحت کو اِس کے الٰہی اصول کو ظاہر کرے گی، جو انسان کو جسمانی، اخلاقی اور روحانی طور پر بہتر بنا رہا ہوتا ہے۔

2۔ 239:14 (”کرے)۔15

”شریر اپنی راہ کو ترک کرے اور بدکار اپنے خیالوں کو۔“

3۔ 448:12۔19

کرسچن سائنس جسمانی احساسات کے ثبوت سے بلند اٹھتی ہے؛ لیکن اگر آپ نے خود کو گناہ سے اوپر نہیں اٹھایا، تو اپنے بدی کے اندھے پن پر یا کسی ایسی اچھائی پر جسے آپ جانتے ہیں اور عمل نہیں کرتے خود کو مبارکباد مت دیں۔ ایک بے ایمان حالت مسیحی سائنسی حالت سے کوسوں دور ہے۔ ”جو اپنے گناہوں کو چھپاتا ہے کامیاب نہ ہوگا لیکن جو اُن کا اقرار کر کے اُن کو ترک کرتا ہے اُس پر رحمت ہوگی۔“

4۔ 11:1 (یسوع کی)۔4

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

یسوع کی دعا، ’’ہمارے قرض ہمیں بخش‘‘ نے معافی کی اصطلاح کی وضاحت کی۔ جب زناکار عورت سے اُس نے کہا، ’’جا اور پھر گناہ نہ کرنا۔‘‘

5۔ 22:3۔10

پینڈولم کی طرح گناہ اور معافی کی امید میں جھولتے ہوئے، خود غرضی اور نفس پرستی کو متواتر تنزلی کا موجب بنتے ہوئے ہماری اخلاقی ترقی دھیمی ہو جائے گی۔ مسیح کے مطالبے پر بیدار ہونے سے بشر مصائب کا تجربہ کرتے ہیں۔ یہ انہیں، ایک ڈوبتے ہوئے شخص کی مانند خود کو بچانے کی بھرپور کوششیں کرنے کی ترغیب دیتا ہے؛ اور مسیح کے بیش قیمت خون کے وسیلہ یہ کوششیں کامیابی کا سہرا پاتی ہیں۔

6۔ 19:17۔28

توبہ اور دکھوں کا ہر احساس، اصلاح کی ہر کوشش، ہر اچھی سوچ اور کام گناہ کے لئے یسوع کے کفارے کو سمجھنے میں مدد کرے گا اور اِس کی افادیت میں مدد کرے گا؛ لیکن اگر گناہگار دعا کرنا اور توبہ کرنا، گناہ کرنا اور معافی مانگنا جاری رکھتا ہے، تو کفارے میں، خدا کے ساتھ یکجہتی میں اُس کا بہت کم حصہ ہوگا، کیونکہ اُس میں عملی توبہ کی کمی ہے، جو دل کی اصلاح کرتی اور انسان کو حکمت کی رضا پوری کرنے کے قابل بناتی ہے۔ وہ جو، کم از کم کسی حد تک، ہمارے مالک کی تعلیمات اور مشق کے الٰہی اصول کا اظہار نہیں کر سکتے اُن کی خدا میں کوئی شرکت نہیں ہے۔ اگرچہ خدا بھلا ہے، اگر ہم اُس کے ساتھ نافرمانی میں زندگی گزاریں، تو ہمیں کوئی ضمانت محسوس نہیں کرنی چاہئے۔

7۔ 329:21(یہاں)۔31

سائنس میں کوئی ریاکاری نہیں ہے۔ اصول ناگزیر ہے۔ آپ انسانی مرضی سے اِس کا مذاق نہیں اڑا سکتے۔ سائنس الٰہی مطالبہ ہے نہ کہ انسانی۔ ہمیشہ درست ہوتے ہوئے اِس کا الٰہی اصول کبھی پشیمان نہیں ہوا، بلکہ غلطی کو بجھاتے ہوئے سچائی کے دعوے کو برقرار رکھتا ہے۔ الٰہی رحم کی معافی غلطی کی تباہی ہے۔ اگر انسان سارے فضل کو بطور حقیقی روحانی وسیلہ سمجھ لیتے، تو وہ روحانیت کی طرف رجوع کرنے کی اور امن میں رہنے کی جدوجہد کرتے، مگر جس غلطی میں انسانی عقل ڈوب چکی ہے وہ جتنی زیادہ گہری ہو گی روحانیت سے اِس کی مخالفت اُتنی ہی شدید ہو گی، جب تک غلطی سچائی کو تسلیم نہیں کر لیتی۔

8۔ 105:3۔15

جرم کو روکنے، تشدد کے واقعات سے اجتناب کرنے یا سزا دینے کی خاطر عدالتیں اور قاضی لوگوں کا فیصلہ کرتے اور اُنہیں سزا سناتے ہیں۔ یہ کہنا کہ اِن عدالتوں کا دائرہ اختیار جسمانی یا فانی عقل پر نہیں ہوتا، اِس نمونے کی مخالفت ہو گی اور یہ تسلیم کرنا ہو گا کہ انسانی قانون کا اختیار مادے تک محدود ہے، جبکہ فانی عقل، بدی، جو اصلی غیر قانونی ہے، انصاف سے انکار کرتی ہے اور رحم کی طلبگار ہے۔ کیا مادہ ایک جرم کر سکتا ہے؟ کیا مادہ سزا پا سکتا ہے؟ کیا آپ اُس سوچ اور بدن کو الگ کر سکتے ہیں جس پر عدالتوں کا دائرہ اختیار ہوتا ہے؟ فانی عقل، نہ کہ مادہ، ہر معاملے میں مجرم نہیں ہوتا؛ اور انسانی قانون درست طور پر جرم کا اندازہ لگا رہا ہے، اور عدالتیں مقصد کے مطابق، بجا طور پر سزا سنا رہی ہیں۔

9۔ 356:17۔29

غلطی اور سچائی کے مابین، بدن اور روح کے مابین نہ کوئی موجودہ نہ ہی ابدی شراکت داری پائی جاتی ہے۔ خدا ویسے ہی گناہ، بیماری اور موت کو پیدا کرنے کے لئے نااہل ہے جیسے وہ ان غلطیوں کا تجربہ کرنے کے لئے نااہل ہے۔ تو پھر اُس کے لئے یہ کیسے ممکن ہے کہ وہ غلطیوں کے ترازو سے مزین انسان کو خلق کرے، ایسا انسان جو الٰہی صورت پر پیدا کیا گیا ہے؟

کیا خدا خود، یعنی روح، سے ایک مادی انسان خلق کرتا ہے؟ کیا بدی اچھائی سے جنم لیتی ہے؟ کیا الٰہی محبت انسانیت کے ساتھ فریب کرتی ہے جب وہ انسان کو بدی کے ساتھ شریک کرتی اور پھر اِس پر اُسے سزا دیتی ہے؟ کیا ابتدا کو خلق کرنا اور پھر اُس کے ماخذ کو سزا دینا عقل مندی یا اچھائی سمجھا جائے گا؟

10۔ 196: 1۔ 8، 11۔ 19

اگر مادی علم طاقت ہے تو یہ حکمت نہیں ہوسکتی۔ یہ ایک اندھی طاقت کے علاوہ کچھ نہیں۔ انسان نے "بہت سی ایجادات کر رکھی ہیں"، مگر اُس نے ابھی تک اسے سچ نہیں مانا ہے کہ علم اُسے اِسی علم کے سنگین نتائج سے بچا سکتا ہے۔ مادی عقل کی اپنے ہی بدن پر طاقت کو تھوڑا سمجھا گیا ہے۔

وہ تکلیف جو فانی عقل کو اِس کے جسمانی خواب سے بیدار کرتی ہے اُن جھوٹی خوشیوں سے بہتر ہے جو اِس خواب کو قائم رکھنے کا رجحان رکھتی ہیں۔ گناہ اکیلا موت پیدا کرتا ہے، کیونکہ گناہ تباہی لانے کا واحد عنصر ہے۔

یسوع نے کہا، "اُسی سے ڈرو جو روح اور بدن دونوں کو جہنم میں ڈال سکتا ہے"۔ اِس متن کا بغور مطالعہ ظاہر کرتا ہے کہ یہاں لفظ روح کا مطلب جھوٹا فہم یا مادی شعور ہے۔ یہ نہ روم سے، نہ شیطان سے نہ ہی خدا سے ہوشیار

رہنے کا بلکہ گناہ سے ہوشیار رہنے کا حکم تھا۔ بیماری، گناہ اور موت زندگی یا سچائی کے ساتھی نہیں ہیں۔ کوئی شریعت اِن کی حمایت نہیں کرتی۔ اِن کا خدا کے ساتھ کوئی تعلق نہیں جس سے کہ اِن کی طاقت قائم ہو۔ گناہ اپنا جہنم بناتا ہے، اور نیکی اپنا فردوس بناتی ہے۔

11۔ 1:339 (تباہی)۔6

گناہ کی تباہی معافی کا الٰہی طریقہ کار ہے۔ الٰہی زندگی موت کو تباہ کرتی ہے، سچائی غلطی کو نیست کرتی ہے، اور محبت نفرت کو نیست کرتی ہے۔ تباہ ہونے کے بعد، گناہ کو معافی کی کسی اور صورت کی ضرورت نہیں رہتی۔ کسی گناہ کو نیست کرتے ہوئے، کیا خدا کی معافی پورے گناہ کی آخری تباہی کی پیش بینی نہیں کرتی اور اُسے شامل نہیں کرتی ہے؟

12۔ 5-23:265

کون ہے جس نے انسانی امن کے نقصان کو محسوس کیا اور روحانی خوشی کے لئے شدید خواہشات حاصل نہیں کیں؟ آسمانی اچھائی کے بعد اطمینان حاصل ہوتا ہے حتیٰ کہ اس سے قبل کہ ہم وہ دریافت کرتے جو عقل اور محبت سے تعلق رکھتا ہے۔ زمینی امیدوں اور خوشیوں کا نقصان بہت سے دلوں کی چڑھنے والی راہ روشن کرتی ہے۔ فہم کی تکلیفیں ہمیں بتاتی ہیں کہ ادراک کی خوشیاں فانی ہیں اور وہ خوشی روحانی ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

فہم کی تکالیف صحت بخش ہیں، اگر وہ جھوٹے پُر لطف عقائد کو کھینچ کر دور کرتے اور روح کے فہم سے محبت پیدا کرتے ہیں، جہاں خدا کی مخلوقات اچھی ہیں اور ''دل کو شادمان'' کرتی ہیں۔ ایسی ہی سائنس کی تلوار ہے جس سے سچائی غلطی، مادیت کا سر قلم کرتی ہے، انسان کی بلند انفرادیت اور قسمت کو جگہ فراہم کرتے ہوئے۔

13۔ 13-8:402

وقت آ پہنچا ہے جب فانی عقل اپنی جسمانی، بناوٹی اور مادی بنیادوں کو ترک کرے گی، جب لافانی عقل اور اُس کی اشکال سائنس میں سمجھی جائیں گی، اور مادی عقائد روحانی حقائق میں مداخلت نہیں کریں گے۔ انسان ناقابل تقسیم اور ابدی ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ''تیری بادشاہی آئے؛'' الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔